چولہے سے نکلنے والی چنگاری سے 3 حقیقی بھائیوں کے گھر جل گئے

آگ سے جھلسی دو سالہ معصوم بچی کو ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا

باندہ (ایس این بی)

چولہے سے نکلنے والی چنگاری نے بیک وقت تین حقیقی بھائیوں کے گھروں کوزد میں لے لیا۔لوگوں نے گھر سے دھنواں اٹھتے دیکھا تو مدد کے لئے شوروغل مچایا۔موقع پر پہنچ کر اہل علاقہ کی مدد سے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی گئی۔لیکن تب تک آگ نے گھر اور گھر کا تمام سامان جل کر خاکستر کردیا۔آگ لگنے سے دوسالہ معصوم بچی جھلس گئی۔اسے سی اچ سی سے ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا ہے۔

اترارام وشال کے گاؤں کے رہنے والے بچھی لال،راجا بھیااور نندلال کے گھر ساتھ ساتھ واقع ہیں۔چولہے سے نکلنے والی چنگاری سے گھر میں آگ لگ گئی۔جب تک گھر والوں کو اس کاعلم ہوا تب تک آگ نے بھیانک شکل اختیار کرلی تھی۔شور سن کر گاؤں والے موقع پر پہنچے اور کسی طرح آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔کافی دیر بعد جب آگ پر قابو پایا گیا تو تینوں گھروں میں رکھا گھریلو سامان جل چکا تھا۔دوسالہ معصوم بچی پریانشی بھی آگ میں جھلس گئی۔اہل خانہ نے معصوم بچی کو سی ایچ سی میں داخل کرایا وہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا۔آگ کا شکار کسان بچھی لال نے بتایا کہ آگ سے اس کا گھر اور گھریلو سامان جل گیا۔حال ہی میں ہم کھیت سے گندم گھر لائے تھے وہ بھی جل گئی۔علاقے کے لیکھ پال اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئے اورآگ سے ہونے والے نقصان کا جائزہ لیا۔یقین دلایا کہ مالی امداد جلد فراہم کی جائے گی۔

آگ سے تین بیگھے گندم کی فصل جل کر تباہ

باندہ (ایس این بی)

کماسین تھانہ علاقہ کے گاؤں کمدھاسانی کے کدوہر میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگنے سے کھیت میں کھڑی گندم کی فصل جل کر خاکستر ہوگئی۔گاؤں والوں نے کسی طرح آگ پر قابو پالیا،لیکن فصلوں کو نہ بچا سکے۔کماسین تھانہ علاقہ کے کمدھاسانی گاؤں کے کدوہر پوروہ کے رہنے والے کالی چرن یادو ولد گووردھن کے کھیت میں کھڑی گندم کی فصل کوشارٹ سرکٹ سے نکلنے والی چنگاری کی وجہ سے آگ لگ گئی۔کسانوں نے فصلوں کو جلتے دیکھا تو موقع پر پہنچ گئے۔کئی گاؤں والوں کی مدد سے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی گئی لیکن تب تک فصلیں جل کر راکھ ہوچکی تھیں۔اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ بھی موقع پر پہنچ گئی تاہم اس وقت تک آگ نے تین بیگھے فصل کوجلا کر خاکستر کردیا تھا۔متاثرہ کسان نے ضلعی انتظامیہ سے مالی مدد کا مطالبہ کیا ہے۔

عازمین نے حج کے ارکان کی ادائیگی کا طریقہ سیکھا

پھپھوند (ایس این بی)

مدرسہ جامعہ صمدیہ میں عازمین کے لئے ٹریننگ کیمپ کا اہتمام کیا گیا تھا۔جس میں وہ مرداورخواتین شامل ہیں۔حج کے دوران ادا کئے جانے والے اراکین کی تربیت حاصل کی۔

مولانا مفتی محمد انفاس الحسن چشتی نے کیمپ میں پہنچنے والے تمام مردوں اور خواتین کوحج کے سفر کے بارے میں معلومات دیں، جس میں مکہ شریف اور مدینہ شریف میں حج کے دوران ہونے والے تمام ارکان کی صحیح معلومات شامل تھیں۔ان کو صحیح طریقے سے بیان کیا گیا تھا اور صفا اور مروہ پہاڑیوں کے مابین سعی اور کعبہ شریف کے ماڈل کے ذریعہ طواف کوتربیت دی گئی تھی۔

انہوں نے خطاب کے دوران اس بات پر زور دیا کہ حقوق العباد کی ادائیگی کریں۔تربیت کے دوران سعی وغیرہ کے بارے میں بتاتے ہوئے حج،رمی،طواف کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا اورلوگوں کو احرام باندھنے کا طریقہ بھی سکھایا گیا۔وقوف عرفہ،مزدلفہ اورمنی میں قیام کے دوران امور کے بارے میں بتایا۔خواتین کے لئے خواتین کے لئےخصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔اس موقع پر، مدرسہ جامعہ صمدیہ کے تمام اساتذہ کے علاوہ دور دراز سے آئے عازمین نے معلومات حاصل کیں۔

کار کی ٹکر سے دکاندار جاں بحق

نوجوان کی جون ماہ میں شادی ہونے والی تھی

باندہ (ایس این بی)

ہفتہ کی رات چائے ہوٹل کو بند کر کے گھر جارہے سائیکل سوار نوجوان کوسامنے سے آنے والی کار نے ٹکر ماردی۔حادثے میں نوجوان زخمی ہوگیا۔گاؤں والوں کی اطلاع پر پولیس پہنچی اور زخمی کواٹھا کرسی اچ سی لے گئی جہاں ڈاکٹر نے نوجوان کودیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا۔موت کی خبر ملتے ہی گھر والے رونے لگے۔پولیس نے لاش کوتحویل میں لے کر پنچنامے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

روہت مشرا (24) ولد رام مورت جو کہ گروان تھانہ علاقہ کے سوہاگاؤں کا رہنے والا تھا، گیروان قصبہ میں چائے کا کھوکھا کھول کرروزی روٹی کماتا تھا۔وہ روزانہ سائیکل پر گاؤں آتا اور جاتا۔ہفتہ کی رات وہ دکان بند کرنے کے بعد سائیکل پر اپنے گھر جارہا تھا۔تبھی سکھاری پوروہ کے قریب سامنے سے آنے والی کار نے ان کی سائیکل کوزور سے ٹکر ماردی۔روہت اچھل کر کھیتوں میں گرا اور شدید زخمی ہوگیا۔جب وہاں سے گزرنے والے گاؤں والوں نے یہ دیکھا تو پولیس کو اطلاع دی۔پولیس موقع پر پہنچی اور روہت کوسی اچ سی نرینی لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے روہت کو مردہ قرار دیا۔موت کی خبر ملتے ہی گھر والے رونے لگے۔متوفی دو بھائیوں میں چھوٹا تھا۔اس کا بڑا بھائی گوپی واپی میں رہتا ہےاور کام کرتا ہے۔ماں راما اور والد کھیتی باڑی کر کے خاندان کی کفالت کرتے ہیں۔روہت مشرا کی جون کے مہینے میں شادی ہونے والی تھی۔

نالے کی کھدائی کے دوران دیوار گرنے سے مزدور کی موت

سندیلہ (ایس این بی)

نالے کی کھدائی کے دوران اچانک دیوار گرنے سے ایک مزدور کی المناک موت ہوگئی۔الزام لگایا گیا ہے کہ بااثر ٹھیکیدار کے دباؤ پرتا حال کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

موصولہ اطلاعات کے مطابق شہر کے محلّہ املیہ باغ میں میونسپل کونسل کی جانب سے نالے کی کھدائی اور تعمیر کا کام جاری ہے۔تعمیراتی کام کا ٹھیکہ حکمراں جماعت کے ایک انتہائی بااثر رہنما کا بتایا جاتا ہے۔ 20 اپریل کی شام اس نالے کے تعمیراتی کام پر کئی مزدور کام کر رہے تھے۔ اسی دوران املیہ باغ چوراہے پر زیر تعمیر نالے کی دیوار گرگئی۔تعمیراتی کام میں مصروف مزدور چھلانگ لگا کر باہر آگئے۔ان مزدوروں میں 50 سالہ رفیق ولد محمد علی جو کہ ایک ٹانگ میں لنگ ہونے کی وجہ سے باہر نہیں نکل پایا اور ملبے تلے دب گیا لیکن نہ تو ٹھیکیدار نے توجہ دی اور نہ ہی کسی اورمزدور نے۔سب اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔صبح جب عمارت کے مالک نے اپنی دیوار کی اینٹیں ہٹائی تو اس کے نیچے رفیق کی لاش پڑی نظر آئی جس سے کہرام مچ گیا۔اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے لواحقین موقع پر پہنچ گئے اور احتجاج شروع کردیا لیکن اس کے باوجود ٹھیکیدار موقع پر نہیں پہنچا۔بعد ازاں پولیس نے موقع پر پہنچ کر رفیق کی لاش کوقبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس نے ابھی تک اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی۔اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ چونکہ یہ معاملہ بہت بااثر لوگوں سے تعلق رکھتا ہے اس لیے کسی کارروائی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس حوالے سے جب مقامی پولیس کی جانب سے ردعمل آیا تو بتایا گیا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی کوئی کارروائی کی جائے گی۔خبر لکھے جانے تک متاثرہ خاندان کو کوئی معاوضہ وغیرہ نہیں ملا ہے۔

’نئی قومی تعلیمی پالیسی کا مقصد ہنر پر مبنی تعلیم فراہم کرنا ہے‘

سندیلہ (ایس این بی)

نئی قومی تعلیمی پالیسی پر مبنی تین روزہ سیمینار کے پہلے روز مقررین نے کہا کہ تعلیمی پالیسی کا مقصد ہنر پر مبنی تعلیم فراہم کرنا ہے تاکہ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کیے جاسکیں اور نوجوان مردوخواتین دیہی سطح پر بھی خودکفیل بن سکیں۔

این ڈی ایف ٹی کے زیراہتمام تین روزہ سیمینار کا افتتاح محکمہ تعلیم کے کوآرڈینیٹر راکیش کمار شکلا اور مہمان خصوصی اور ماہر تعلیم جی کے تلئی نے چراغ جلا کر کیا۔مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے شری شکلا نے کہا کہ ہنر پر مبنی تعلیم نئی قومی تعلیمی پالیسی کی جان ہے۔اس مہارت پر مبنی تعلیم سے طلباء کومختلف شعبوں میں روزگار مل سکتا ہےاور مقامی سطح پر بے روزگاری کا مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔این ڈی ایف ٹی کے چیئرمین راشد علی وارثی نے موجودہ اور مستقبل کے تناظر میں نئی تعلیمی پالیسی کی ضرورت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ اس کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے اساتذہ، نوجوانوں اور این جی اوز سے بات چیت کر کے ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے۔اس موقع پر ٹرسٹ کے خزانچی شاہنواز نے نئی تعلیمی پالیسی کے فاؤنڈیشن، پریپریٹری مڈل اور سیکنڈری اسٹیج کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ پروگرام میں موجود محمد رضوان نے تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

سیمینار میں سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک دکشٹ ایڈوکیٹ، آرایم تیواری، پردیپ کمار منا، ڈاکٹر عبید، ہمانشو کمار یادو، پوجا دیوی، ساغر نعمت اللہ انصاری وغیرہ نے بھی اپنے خیالات پیش کئے۔

بیٹے سے پریشان باپ نے پولیس سے شکایت کی

کشنی (ایس این بی)

رام کیشور کے بیٹے بھکری لال شرما رہائشی اونچا اسلام آباد نے بتایا کہ 20 اپریل کی سہ پہر کواس کا بیٹا نرائن شراب پی کر آیا تھا اور اسے اور اس کے بیٹے کی دلہن کو پیٹا اور اسے لاٹھیوں سے مارا۔ اس کے دونوں ہاتھوں میں چوٹیں آئیں۔جسم پر بھی چوٹیں آئیں۔اس نے بتایا کہ نرائن روزانہ شراب پیتا ہےاور گھر آکر مار پیٹ کرتا ہے۔

نیل گائے کے ٹکرانے سے موٹر سائیکل سوار خالہ اور بھتیجا زخمی

باندہ (ایس این بی)

دیو کمار سنگھ (23) ولد راج کرن ساکن پیلانی تھانہ علاقہ کے کھپتی ہکلان اپنی خالہ پریما سنگھ (55) بیوی رام شنکر ساکن بریتھا تھانہ کھجوا ضلع فتح پور کوچھوڑنے بائک پر جارہا تھا۔دیوکمار، جو بریتھا جانے کے لیے نکلا تھا، ابھی پالرا گاؤں کے قریب پہنچا ہی تھا کہ اچانک ایک نیل گائے سڑک پر آگئی اوراس کی موٹر سائیکل نیلگئی سے ٹکرا گئی۔حادثے میں چچی اور بھتیجا موٹر سائیکل سے گر کر زخمی ہو گئے۔راہگیروں کی اطلاع پر پولیس پہنچی اور زخمیوں کوضلع اسپتال میں داخل کرایا۔وہاں اس کا علاج کیا جارہا ہے۔

3 مطلوبہ افراد گرفتار

کراولی (ایس این بی)

پولیس نے تین مطلوبہ ملزمین کو گرفتار کرلیا۔پولیس تھانے کے علاقے کے مختلف دیہاتوں سے الوپورا کے رہائشی انوکیلال بیٹے مل خان سیکشن 60 کے تحت دائر مقدمہ میں مفرور تھا۔پولیس نے اسے گرفتار کیا اور اسے عدالت میں پیش کیا،سنتوش کمار بیٹا کالی چرن جو گاؤں نگلا ریٹ کا رہائشی ہے۔پولیس نے گرفتار عدالت میں پیش کیا۔دفعہ 27227260 کے تحت عدالت سے مفرور گاؤں نظام پور دھرمندر کے بیٹے للا رام کوگرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا گیا۔

عصمت دری کا مطلوبہ ملزم گرفتار

شکلا گنج (ایس این بی)

توار کے روز، ایس پی کی ہدایات پر، گنگا گھاٹ کوتوالی پولیس مشتبہ افراد اور گاڑیوں کی جانچ کررہی تھی، جب پولیس نے عصمت دری کے مطلوبہ ملزم کو گرفتار کیا۔جہاں پولیس نے رجسٹرڈ کیس کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو عدالت میں بھیجا ہے۔

کوتوالی انچارج رام پھل پرجاپتی نے بتایا کہ اتوار کے روز پولیس اہلکار راجیو کمار سنگھ ہمراہی کے ساتھ گشت کررہے تھے تبھی مخبر کی اطلاع پر مرحلہ چوراہے کے پاس سے عصمت دری کے مفرور ملزم سورج کمار کوگرفتار کرلیا۔پولیس نے ملزم کے خلاف رجسٹرڈ کیس کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے اسے عدالت بھیج دیا ہے۔

فیل ہونے پر دل گرفتہ طالب علم نے خودکشی کرلی

ہمیر پور (ایس این بی)

بھرواسمیر پور قصبہ میں ایک طالب علم نے ہائی اسکول کے امتحان میں ناکام ہونے کے بعد کانپور-باندا ریلوے ٹریک پر ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کرلی۔اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔جس پورہ کے رہائشی نریندر سنگھ نے بتایا کہ اس کا بیٹا شیوا جی (17) گاؤں کے اسکول مدھوسودن داس انٹر کالج میں 10ویں کلاس میں پڑھتا تھا۔

اس سال ہائی اسکول کا امتحان دیا ہفتہ کو جب بورڈ کے امتحان کا نتیجہ آیا تو وہ فیل ہوگیا تھا۔ ہفتہ کی شام تقریباً پانچ بجے گھر سے نکلا تھا۔گھر والے اسے گاؤں میں ڈھونڈتے رہے۔یہاں طالب علم شیوا جی قصبہ آیا اور رات کوٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کرلی۔صبح جب ریلوے کارکن ٹریک کے معائنہ کررہے تھے تو انہیں طالب علم کی لاش شہر کے ریلوے اسٹیشن سے تقریباً دوکلومیٹر دور یمنا ساؤتھ کنارے پر ملی۔اس نے اسٹیشن منیجر کواس کی اطلاع دی۔ اس نے پولیس کو بتایا پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کواپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔پولیس نے طالب علم کے والد کواس کی موت کی اطلاع دی۔لاش دیکھ کر اہل خانہ دھاڑیں مار مار کر رو پڑے۔ والد نے بتایا کہ متوفی کے دو بھائی اور دو بہنیں تھیں جن میں سے وہ دوسرے نمبر پر تھا۔بتایا کہ ان کی بیوی ریکھا کا تین سال قبل انتقال ہوگیا تھا۔وہ اپنے بچوں کی پرورش اور تعلیم و تربیت کرتا رہا ہے۔کہا بیٹے کو فیل نے پر اتنا بڑا اقدم نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔

ادیوگ بیوپار منڈل نے تاجروں کی پریشانیوں پر اٹھائی آواز

اوریا (ایس این بی)

اتوار کے روز، شہر کے پوروال دھرمشالہ میں ضلعی صدر کی صدارت میں اتر پردیش ادیوگ بیوپار منڈل کا ایک اجلاس ہوا۔جس میں تنظیم کی توسیع پر تبادلہ خیال کیا گیا اور لیڈروں تاجروں کو ہراساں کرنے کے بارے میں صدائے احتجاج بلند کی۔

تاجروں سے خطاب کرتے ہوئے، ضلعی صدر راجیش باجپئی ببلو نے کہا کہ اگر کسی بھی تاجر کوکسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اسے لازمی طور پر تنظیم کو بتانا چاہیے۔تاکہ اس کا مسئلہ حل ہوسکے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ کاروباری تنظیم کسی بھی سیاسی جماعت کا ہینگر نہیں ہے، تاجروں کو آزادانہ طور پر ووٹ دینا چاہیے۔ بزنس مین رانو اوستی نے کہا کہ مرچنٹ سوسائٹی اسی پارٹی کی حمایت کرے گی جو مرچنٹ مفادات کی حمایت کرتی ہے۔مقررین نے تاجروں کو پریشان کرنے کے معاملوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ تجار کوتجارت کے لئے بہتر ماحول فراہم کرایا جائے۔

اس کے دوران، رانو اوستی، رتیش گپتا، مینک شکلا، سواتانترا اگروال، محمد خرم تاج، رام کمار وشنوئی، امروشنوئی، مادھو تیووری، منیش، سندیپ شکلا، اجل پانڈے، منجول پانڈے سمیت تقریبا دوسو تاجر جن میں روی شنکر شکلا، رام جی ورما، آشیش مشرا، ہیرا ورما، ارون کمار اگروال، سنجے ورما، کمال سنگھ موجود تھے۔ نظامت کے فرائض امروشنوئی نے انجام دئے۔

ہائی وے پر 3 گھنٹے تک لگا رہا جام

شکلا گنج (ایس این بی)

اتوار کی صبح سے سہ پہر شاہراہ پر جام کی وجہ سے مسافروں کو بہت ساری پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔جام میں پھنسے لوگ تیز دھوپ کی وجہ سے کافی پریشان ہوئے۔اطلاع ملنے پر پہنچی پولیس نے کسی نہ کسی طرح جام کو ہٹا دیا۔جس کے بعد لوگوں نے سکون کا سانس لیا۔صبح گیارہ بجے کانپور-لکھنؤ ہائی وے پر گاڑیاں جام میں پھنس گئیں۔پکٹ پولیس کی کمی کی وجہ سے، گاڑیوں میں سوار جام اور پیچیدہ ہوگیا۔طویل دوری کا سفر کر کے آنے والی روڈویز بسوں کے علاوہ تمام وی آئی پیز اور ایمبولینس بھی پھنس گئیں۔ دوپہر کے قریب دو بجے کے بعد گاڑیوں کا بوجھ کم ہوا۔ جس کے بعد جام کو ہٹایا جاسکا۔ بہت سے لوگ تین گھنٹے شاہراہ پر جام میں پریشان ہوتے رہے۔

گھر میں داخل ہوکر مارا پیٹا

فتح پور (ایس این بی)

بندکی کوتوالی میں ایک نوجوان نے گھر میں داخل کر دھمکی دی کہ اس کا پھوپھا سب انسپکٹر ہے۔ پولیس نے ایک ماہ بعد اس معاملے میں رپورٹ درج کی۔ بندکی کوتوالی کے علاقے قضیانہ محلّہ کے رہائشی رہبر رضا نے بتایا کہ چھوٹے بھائی محمد اجم پڑوسی راہل وشوکرما کے ساتھ بیٹھے تھے۔

مغلیہ کا رہائشی ریحان علی گھر پہنچ گیا۔ پیسوں کے لین دین کے تنازع پر راہل سے اس کی لڑائی شروع ہوگئی۔اس کے بھائی نے مداخلت کی تو ریحان کو بھی مارا پیٹا اور گالیاں دیں۔ ریحان جان بچانے کے لیے کمرے میں داخل ہوا۔ گھر میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کی تو اسے دھکیل کر اندر داخل ہوگیا۔ پڑوسی جمع ہوئے تو ریحان نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی اور کہا کہ اسے کچھ نہیں ہوگا۔ اس کے چچا بندکی تھانے میں سب انسپکٹر ہیں۔ پولیس نے طبی معائنہ کرایا۔ رپورٹ درج نہیں ہوئی۔ اس نے 1076 میں شکایت کی۔ پولیس نے معاہدے کی جھوٹی رپورٹ درج کرائی۔ متاثرہ نے ایس پی سے شکایت کی۔ ایس پی کے حکم پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

موٹر سائیکل سوار کی موت

کشنی (ایس این بی)

رشیکیش بیٹے رام داس جاٹو کے رہائشی داؤد پور نے ایک شکایت دی کہ 12 اپریل کو 8 بجے۔اس کا لڑکا سرجیت اپنی بیوی سنیتا دیوی بیٹی راشی کے ساتھ مین پوری سے موٹر سائیکل کے ذریعہ گھر آرہا تھا۔ٹریکٹر ٹرالی کے ڈرائیور نے کسمارا مین پوری روڈ پر موٹر سائیکل سے ٹکر ماردی، جس سے بیٹے بیٹی اور نواسی زخمی ہوگئے۔انہیں سی ایس سی کشنی کو تشویشناک حالت میں لایا گیا تھا، جہاں سے اسے سیفئی ریفر دیا گیا تھا۔حالت خراب ہونے پر یہ آگرہ اوراس کے بعد جے پور لے جایا گیا۔ بیٹا راستے میں فوت ہوگیا۔انہوں نے بتایا کہ حادثے کا ٹریکٹر ڈرائیور کا موبائل وہاں گر گیا۔

گرمی کے ساتھ ہی ڈائریا کی وبا میں اضافہ، ٹراما سینٹر وایمرجنسی وارڈ میں مریضوں کی بھیڑ

باندہ (ایس این بی)

گرمی بڑھنے سے ڈائریا نے زور پکڑ لیا ہے۔حالات مسلسل خراب ہوتے جارہے ہیں۔صبح اسپتال کھلتے ہی مریضوں کی لمبی قطار لگ جاتی ہے۔ڈائریا میں مبتلا افراد کی تعداد میں اچانک اضافے کے باعث اسپتالوں میں مریضوں کے لیے بستر بھی دستیاب نہیں ہیں۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں ڈیڑھ درجن افراد ڈائریا میں مبتلا ضلع اسپتال میں داخل کرائے گئے۔ان میں تین معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ موسم کا مسلسل گرم ہونا خطرناک ثابت ہورہا ہے۔

صبح 10 بجے کے بعد لوگوں کا گھروں سے نکلنا مشکل ہورہا ہے۔ ہر گھر میں اسہال اور بخار کے مریض موجود ہیں۔ ہر کوئی پرائیویٹ یا ضلع اسپتالوں یا چھوٹی ڈسپنسریوں میں زیر علاج ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں ڈیڑھ درجن کے قریب افراد کوڈائریا کی وجہ سے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ان میں شیوانش (2) سکورا، یاشی (4) کالوکوان، سوریش (8 ماہ) جری، آرتی (25) مہوکھر، رام دیوی (22) گروان، خوشی (14) اندرا نگر، نیل کمل (35) شانتی نگر، سنگیتا (35) شامل ہیں۔ مدھیانکا، اوجیاری (85) مہوکھر، کلاوتی (34) اندرانگر، شانتی (45) بھوراگڑھ، شریا (12) بجلی کھیڑا، شیو پوجن (76) سرودیانگر، مایا (35) جمال پور، لکشمی (34) تندواری۔ ان کے علاوہ بہت سے مریضوں کوٹراما سینٹر کی ایمرجنسی میں علاج کے بعد گھر جانے کی اجازت دی گئی۔گرمی بڑھنے سے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ اسہال اور بخار کی وباء کے باعث مریض اسپتال پہنچ رہے ہیں۔ضلع اسپتال کا یہ حال ہے کہ مریضوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے انہیں بیڈ نہیں مل رہے۔ مریض طویل انتظار کے بعد ہی بیڈ حاصل کر پاتے ہیں۔ضلع اسپتال کے ڈاکٹر ونیت سچن کا کہنا ہے کہ مسلسل گرمی کے موسم میں احتیاط کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر آپ اسہال اور بخار سے متاثر ہیں تو فوری طور پر اپنے قریبی ہیلتھ سنٹر یا ضلع اسپتال میں جا کر علاج کروائیں، لاپرواہی جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔

کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں بھی مریضوں کا اژدہام

گرمی بڑھنے سے قے، اسہال اور بخار کے مریضوں میں اضافہ

باندہ (ایس این بی)

گرمی میں اضافے کے ساتھ ہی ضلع کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز میں بھی مریضوں کی تعداد بڑھنے لگی ہے۔جس پورہ کے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں صبح سے ہی قے، اسہال اور بخار میں مبتلا مریضوں کی لمبی قطار لگی ہوئی تھی۔مریضوں کی تعداد میں اضافے کے باعث ہیلتھ ورکرز کو بھی شدید پریشانی کا سامنا ہے۔کیپٹن کی اہلیہ منی دیوی جو کہ بریہٹہ کے رہنے والی ہیں ڈائریا میں مبتلا ہیں۔ان کا علاج کیا جارہا ہے۔شیوملن ولد نتھو ساکن جسپورہ کو الٹی اور اسہال کی شکایت ہے۔وارڈز میں کولر اور پنکھے لگائے گئے۔رات کے وقت ایک ڈاکٹر، ایک فارماسسٹ، دو اسٹاف نرسیں، ایک چوکیدار، ایک ایل ٹی، اسی طرح ڈلیوری روم میں ایک وارڈ آیا، ایک سویپر، ایک اسٹاف نرس، ایک ڈاکٹر تعینات ہے۔ڈاکٹر نے کہا کہ گھر سے باہر نکلتے وقت جسم کو ڈھانپ کر رکھیں۔ ہلکے رنگ کے آرام دہ اور پرسکون کپڑے پہنیں۔ دھوپ میں نکلتے وقت چھتری اور چشمہ پہنیں۔مشروبات، ٹھنڈا پانی، لیموں پانی، شکنجی، ناریل کا پانی وغیرہ مختصر وقفوں سے پیتے رہیں۔

بی جے پی کا پرچم لگی کار نے اڑن دستہ کو روندنے کی کوشش کی

شکلا گنج (ایس این بی)

پارلیمانی انتخابات کے پیش نظر، الیکشن کمیشن کی ہدایات پر گنگا گھاٹ کے علاقے میں چیکنگ کی گئی۔اس کیلئے اڑن دستہ کے مجسٹریٹ کی سربراہی میں جانچ پڑتال کی۔جہاں ٹیم نے کار ڈرائیوروں کوروکا اوران سے پوچھ گچھ کے ساتھ ان کی جانچ کی۔

اڑن دستہ مجسٹریٹ سوریا شکلا نے پولیس ٹیم کے ساتھ بیراج کے مرحلہ چوراہے پر جانچ پڑتال شروع کی۔راستے پر آنے والی گاڑیوں کی چیکنگ کر رہے تھے کچھ دیر کے بعد تقریبا12.30 بجے جہاں بی جے پی پرچم والی کار کو روکنے کی کوشش کی تو کار ڈرائیور بھاگنے لگا اور کار کوٹیم پر چڑھانے کی کوشش کی جس کی وجہ سے پولیس اہلکار اور بہت سے لوگ بال بال بچے۔مجسٹریٹ نے کار سے بی جے پی کا جھنڈا اتارا اور کہا کہ اب اس طرح کی حرکت نہ کرنا ورنہ کار سیز کردوں گا۔کئی گاڑیوں میں پچاس ہزار سے بھی کم نقد برآمد ہوئی۔اسے ضابطے کے تحت جانے کی اجازت دے دی گئی۔

کانسٹیبل کو نہیں ملی چھٹی، بہتر علاج نہ ہونے سے بیوی اور نومولود کی موت

جالون (ایس این بی)

ایک کانسٹیبل کی بیوی اور نوزائیدہ بچہ علاج نہ ہونے کی وجہ سے موت کی آغوش میں چلے گئے۔ کانسٹیبل نے چھٹی کے لیے درخواست دی تھی لیکن اسے قبول نہیں کیا گیا۔جس کی وجہ سے وہ اپنی حاملہ بیوی کوہسپتال نہیں لے جاسکا اور دونوں کی موت ہوگئی۔کانسٹیبل وکاس اس وقت رام پورہ پولیس اسٹیشن میں تعینات تھے۔

معلومات کے مطابق، تقریباً ایک ہفتے تک کانسٹیبل ایس او ارجن سنگھ سے اپنی حاملہ بیوی کی زچگی کا حوالہ دے کر رخصت کی التجا کرتا رہا۔ایس او نے چھٹی نہیں دی۔جس کی وجہ سے کانسٹیبل کی بیوی کا بروقت مناسب علاج نہیں ہوسکا۔جس کے باعث حاملہ خاتون اور نومولود موت کے منہ میں چلے گئے۔کانسٹیبل وکاس نے بتایا کہ وہ کئی دنوں سے ایس او سے چھٹی مانگ رہا تھا تاکہ اس بات کویقینی بنایا جاسکے کہ اس کی حاملہ بیوی کی پیدائش اچھی جگہ پر ہو۔لیکن ایس او صاحب نے ایک بھی بات نہ سنی اور چھٹی دینے سے صاف انکار کردیا۔گزشتہ جمعہ کو بیوی کو درد کی تکلیف ہوئی جس کے بعد رشتہ دار اسے گاؤں کے اسپتال لے گئے۔یہاں سے اسے ضلع اسپتال مین پوری بھیج دیا گیا۔ مین پوری سے حاملہ خاتون کوآگرہ ریفر کیا گیا، جہاں ماں اور بچہ دونوں راستے میں ہی دم توڑ گئے۔

اس کا کہنا ہے کہ اگر ایس او، رام پورہ ارجن سنگھ نے چھٹی منظور کر لی ہوتی، تو وہ اپنی حاملہ بیوی کوڈلیوری کے لیے پہلے ہی کسی بڑے شہر لے جاتا۔آج جوواقعہ ہوا ہے شاید وہ نہ ہوتا۔کانسٹیبل وکاس نے ایس او رام پورہ ارجن سنگھ کے ہٹلرانہ رویہ کی شکایت پولیس سپرنٹنڈنٹ سے کی ہے۔

راج مستری کی مشتبہ حالت میں ملی لاش، اہل خانہ نے قتل کرنے کا لگایا الزام

اوریا (ایس این بی)

آیانا علاقے میں بھساون ایانا روڈ پر گاؤں سے ایک کلومیٹر دور راج مستری کی لاش مشتبہ حالات میں پڑی ہوئی ملی۔اہل خانہ نے قریبی گاؤں کے رہائشی نوجوان پر قتل کر کے لاش پھینکنے کا الزام لگایا ہے۔پولیس نے لاش کوپوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر تفتیش شروع کردی ہے۔

منوج ڈوہرا (38) ساکن آیانا ایک مستری کا کام کرتا تھا۔اتوار کی صبح 6:15 بجے خواتین کھیتوں میں گندم کی کٹائی کے لیے گئی تھیں، انھوں نے منوج کی لاش قصبے سے ایک کلومیٹر دور بھساون روڈ پر پڑی دیکھی۔لاش کے پاس ایک تباہ شدہ موٹر سائیکل پڑی تھی۔اطلاع ملنے پر والد کرن سنگھ، ماں کملیشوری اور بیوی پریتی موقع پر پہنچ گئے۔لواحقین نے 112 پر اطلاع دی کہ قتل کر کے لاش پھینک دی گئی۔سی او اجیت مل رام موہن شرما، تھانہ انچارج جے پرکاش پال، اجیت مل کوتوال راجکمار سنگھ اور پھپھوند تھانہ انچارج گنگارام بھاری فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔پولیس نے جائے وقوع کا معائنہ کیا اور اہل خانہ سے پوچھ تاچھ کی۔

منوج کی ماں راجیشوری نے بتایا کہ ان کے بیٹے کی چار بیٹیاں اونی (7)، آکانکشا (5)، سووی (3) اور دیپالی (5 ماہ کی) ہیں۔ بیٹا رہتولی گاؤں کے رہنے والے ایک نوجوان کے لیے مکان بنا رہا تھا۔ مالک مکان ہفتہ کی شام چھ بجے گھر آیا۔ اس نے بیٹے پر ہتھوڑا چوری کرنے کا الزام لگایا تھا۔اس پر بیٹے نے ہتھوڑا نہ ہونے پر 500 روپے کی شرط لگائی۔سامان کے تھیلے میں ہتھوڑا نہ ملنے پر مالک مکان اسے 500 روپے دینے کا وعدہ کر کے شام 6 بجکر 48 منٹ پر اپنے گھر لے گیا۔گھر والے رات گئے تک گھر واپس نہ آنے پر رات 12 بجے مالک مکان پہنچے تو اس نے بتایا کہ وہ کئی گھنٹے پہلے وہاں سے گیا تھا۔

الزام لگایا کہ مالک مکان نے بیٹے کوقتل کر کے لاش سڑک کنارے پھینک دی۔سی او رام موہن شرما نے کہا کہ ابتدائی طور پر معاملہ ایک حادثہ معلوم ہوتا ہے۔لاش کا پوسٹ مارٹم کیا جارہا ہے۔پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔